سوال

(303)چار سال بعد مطلقہ سے رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر گھر سے نکال دیا تھا، چار سال بعد وہ اپنی مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا چاہتا ہے۔ کیا شریعت میں اس کی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو ایک رجعی طلاق دینے کے بعد خاوند کو اس سے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اگر ان کے شوہر تعلقات درست کرنے پر آمادہ ہوں تو وہ دوران عدت انہیں اپنی زوجیت میں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔‘‘ [۲/البقرہ:۲۲۸]

آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ دوران عدت اگر رجوع کرنا چاہے تو سابقہ نکاح سے ہی پھر گھر آباد کیا جاسکتا ہے، اگر عدت گزر جانے کے بعد رجوع کا خیال آیا ہے تو نئے نکاح کے ساتھ رجوع ہوسکے گا جس کے لئے سرپرست کی اجازت، بیوی کی رضامندی، نیز حق مہر اور گواہوں کا بھی از سر نو اہتمام کرنا ہوگا۔ صورت مسئولہ میں ایک رجعی طلاق دینے کے بعد چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ عدت کے ایام ختم ہوچکے ہیں، اب عورت اگر رضامند ہے اور اس کا سرپرست بھی اجازت دیتا ہے تو نکاح جدید سے رجوع ممکن ہے اب عورت پر دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا ہے، کیونکہ عدت گزر جانے کے بعد وہ آزاد ہے۔ اس کی مرضی ہو تو آگے کسی دوسرے شخص سے بھی نکاح کرسکتی ہے، اگر چاہے تو پہلے خاوند کے پاس بھی واپس آسکتی ہے۔ بہر صورت اسے نکاح جدید کرنا ہوگا۔ صورت مسئولہ میں پہلا خاوند اگر معروف طریقہ کے مطابق اسے اپنے گھر آباد کرنے کا خواہش مند ہے تو مطلقہ بیوی سے نکاح جدید ہوسکتا ہے لیکن آیندہ اتفاق و محبت سے زندگی بسر کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:318